Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | یکم شعبان ۱۳۹۶ھ ۔ ۳۰ وفا ۱۳۵۵ہش ۔ ۳۰ جولائی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۷۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا بے نیاز ہے اسے صادق مومن کے سوا اور کسی کی پرواہ نہیں ہوتی

نیکی وہی ہے جو خدا کی گرفت آنے سے قبل کی جائے۔ بعد از وقت دعا قبول نہیں ہوتی

"خدا بے نیاز ہے اسے صادق مومن کے سوا اور کسی کی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور بعد از وقت دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے مہلت دی ہے اُس وقت اسے راضی کرنا چاہیئے لیکن جب اپنی سیہ کاریوں اور گناہوں سے اسے ناراض کر لیا اور اس کا غضب اور غصّہ بھڑک اُٹھا۔ اُس وقت عذابِ الٰہی کو دیکھ کر توبہ اور استغفار شروع کی اس سے کیا فائدہ ہوگا جب سزا کا فتویٰ لگ چکا۔

یہ ایسی بات ہے کہ جیسے کوئی شہزادہ بھیس بدل کر نکلے اور کسی دولتمند کے گھر جا کر روٹی یا کپڑا یا پانی مانگے اور وہ باوجود مقدرت ہونے کے اس سے مسخری کریں۔ اور دھکے مار کر نکال دیں اور وہ اسی طرح سارے گھر پھرے لیکن ایک گھر والا اپنی چارپائی دے کر بٹھائے اور پانی کی بجائے شربت اور خشک روٹی کی بجائے پلاؤ دے اور پھٹے ہوئے کپڑوں کی بجائے اپنی خاص پوشاک اس کو دے تو اب تم سمجھ سکتے ہو کہ وہ چونکہ دراصل تو بادشاہ تھا اب ان لوگوں سے کیا سلوک کرے گا صاف ظاہر ہے کہ ان کمبختوں کو جنہوں نے باوجود مقدرت ہونے کے اس کو دھتکار دیا اور اس سے بدسلوکی کی سخت سزا دے گا اور اس غریب کو جس نے اس کے ساتھ اپنی ہمّت اور طاقت سے بڑھ کر سلوک کیا وہ دے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا۔ اِسی طرح حدیث میں آیا ہے کہ خدا کہے گا میں بھوکا تھا مجھے کھانا نہ دیا میں ننگا تھا مجھے کپڑا نہ دیا میں پیاسا تھا مگر مجھے پانی نہ دیا۔ وہ کہیں گے کہ یا ربّ العلمین کب؟ وہ فرمائے گا فلاں جو میرا حاجت مند بندہ تھا اس کو دینا ایسا ہی تھا جیسا مجھ کو۔ اور ایسا ہی ایک شخص کو کہے گا کہ تُو نے روٹی دی کپڑا دیا۔ وہ کہے گا کہ تُو ربّ العالمین ہے تُو کب گیا تھا کہ میں نے دیا تو پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ فلاں بندہ کو دیا تھا۔

غرض نیکی وہی ہے جو قبل از وقت ہے۔ اگر بعد میں کچھ کرے تو کچھ فائدہ نہیں خدا وہ نیکی قبول نہیں کرتا جو صرف فطرت کے جوش سے ہو کشتی ڈوبتی ہے تو سب روتے ہیں مگر وہ رونا اور چلّانا چونکہ تقاضائے فطرت کا نتیجہ ہے اِس لئے اس وقت سُود مند نہیں ہو سکتا اور وہ اسی وقت مفید ہے جو اس سے پہلے ہوتا ہے جبکہ امن کی حالت ہو۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

کل پھر بخار ہو گیا۔ بے چینی اور ضعف بھی رہا

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدّظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امرائے اضلاع کے فرائض میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کے جملہ وعدہ کنندگان "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے متعلق یہ خیال رکھیں کہ ان کی ادائیگی مرحلہ وار ہوتی ہے اب تیسرا مرحلہ شروع ہے اور دوسری سہ ماہی ختم ہونے والی ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ دو باتوں کا جائزہ لے لیں (۱) آپ کے حلقہ میں کوئی ایسے دوست تو نہیں جنہوں نے ابھی تک اپنے وعدہ کا ۲/۱۵ ادا نہ کیا ہو اور اگر ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے (۲) تیسرے مرحلہ کی وصولی کی رفتار تسلی بخش ہے اور اگر کمی ہو تو اسے پورا کر لیا جائے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں داخلے ۳۱ اگست اور یکم و ۲ ستمبر کو صبح ۸ بجے جامعہ احمدیہ میں ہوا کریں گے۔ طلبہ فارم داخلہ اور پراسپکٹس جامعہ احمدیہ سے منگوا سکتے ہیں۔ طلبہ آتے وقت بستر وغیرہ ہمراہ لائیں تاکہ دوبارہ جانے کی تکلیف نہ ہو۔ ۴ ستمبر سے تعلیم شروع ہو جائے گی اِس طرح تعلیم کا بھی حرج نہیں ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

اعلان

چندہ جات کے چیکس، ڈرافٹس، بنک سلپس وغیرہ بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ بذریعہ "رجسٹری رسیدی" بھجوائے جائیں تاکہ ضائع ہونے کا امکان ہی نہ رہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۳۰ ماہ وفا ۱۳۵۵ھش
۳۰ جولائی ۱۹۷۶ء

اللہ تعالیٰ کے چار فیضان

ہر مومن کے دل میں یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ قرآن مجید میں بیان فرمودہ جملہ احکام کی پابندی کرے۔ جن باتوں سے بچنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اُن سے بچے اور جن امور کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے انہیں بجالائے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضاء کو حاصل کرے۔ ہاں اس رضاء کو جو ہر مومن کا منتہائے مقصود ہے جو اسکی وہ جنت ہے جسے حاصل کرنے کی خاطر وہ عمر بھر تگ و دو کرتا ہے، مختلف تدابیر اختیار کرتا ہے اپنی حقیر قربانیاں پیش کرتا ہے اور ساتھ ہی اپنی دعاؤں اور گریہ وزاری کو بھی انتہاء تک پہنچا کر اس امر کی کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح اس کا خالق و مالک ہاں اس کا رحیم و کریم آقا اس سے خوش ہو جائے۔

لیکن قرآن مجید کے اوامر و نواہی تو ہزاروں کی تعداد میں ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ سارا قرآن مجید ہی اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی پر مشتمل ہے کیا ہر ایک کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ ان تمام احکام کا علم حاصل کرے اور پھر ان کی اس حد تک تعمیل کرے کہ اس کا دل مطمئن ہو جائے کہ میں نے ان پر عمل کرنے کی مقدور بھر کوشش کر لی ہے؟ ظاہر ہے کہ ہر شخص کے لئے یہ ممکن نہیں ہے نہ ہی ہر شخص اتنی علمیت اور ذہنی استعداد اور قوتِ عملیہ کا مالک ہوتا ہے کہ وہ قرآن پاک کے جملہ احکام کا علم حاصل کر کے پھر ان پر عمل کر سکے۔

اس مشکل کو اللہ تعالیٰ نے یوں ہمارے لئے آسان کر دیا کہ اُس نے قرآن پاک کے شروع میں ایک ایسی سورت رکھ دی جس میں قرآن پاک کے جملہ اوامر و نواہی کا خلاصہ آجاتا ہے۔ یہ سورت سورۃ فاتحہ ہے۔ جسے اُمّ القرآن اور اُمّ الکتاب بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ چھوٹی سی سورت تمام قرآنی مطالب پر احسن پیرایہ میں حاوی ہے۔ اور مجمل رنگ میں ان تمام مطالب پر مشتمل ہے جن کا جاننا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے اور اُس کی خوشنودی اور رضاء کے حصول کے لئے ضروری ہے۔

بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو اس زمانہ میں احیائے دین کے لئے مبعوث ہوئے، ہم پر یہ ایک بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے اپنی پُر معارف تصانیف میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر نہایت اچھوتے اور بے نظیر رنگ میں بیان فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ اگر ہم صرف اسی ایک سورت پر ہی غور و تدبر کریں اور اس میں بیان کردہ حقائق کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کریں تو ہم اللہ تعالیٰ کی رضاء اور خوشنودی کو حاصل کر سکتے ہیں۔ حضور علیہ السلام نے اپنی تصانیف میں بتایا ہے کہ یہ سورت تمام بڑی بڑی روحانی امراض کا علاج ہے۔ ہر علم و معرفت پر محیط ہے اور انوارِ الٰہی کو حاصل کرنے کا ایک بے نظیر ذریعہ ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"انسان اپنے نفس کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور افعال کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے اور یہ بھی چاہتا ہے کہ اسے اسکے ان احکام کے وسیلہ سے اس کی خوشنودی کا علم ہو جائے۔ جن کی حقیقت اس کے اقوال سے ہی کھلتی ہے۔ اور ایسا ہی اس کی روحانیت چاہتی ہے کہ عنایت ربانی اس کی دستگیری کرے اور اس کی مدد سے اسے صفاء باطنی اور انوار و مکاشفاتِ الٰہیہ حاصل ہوں اور یہ سورۃ ان سب مطالب پر مشتمل ہے۔"

(ترجمہ از اعجاز المسیح صفحہ ۷۵)

سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی چار بنیادی اور اصولی صفات کا ذکر فرمایا ہے جنہیں اُمّ الصفات کہتے ہیں۔ ان چار صفات کی حقیقت ہی سے اگر انسان آگاہ ہو جائے اور اپنی استعداد اور ظرف کے مطابق ان سے فیض یاب ہو کر انکا رنگ اور پرتو اختیار کرنے کی کوشش کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے جملہ احکام پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کر کے اس کی رضاء کی جنت کا وارث بن سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نہایت اچھوتے رنگ میں ان صفاتِ اربع کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی چار صفتیں بیان فرمائی ہیں یعنی ربّ العالمین، رحمٰن، رحیم، مالکِ یوم الدین۔ اور ان چار صفتوں میں سے ربّ العالمین کو سب سے مقدم رکھا اور پھر اسکے بعد صفت رحمان کو ذکر فرمایا پھر صفت رحیم کو بیان فرمایا اور پھر سب کے اخیر میں صفت مالکِ یوم الدین کو لائے۔ پس سمجھنا چاہیئے کہ یہ ترتیب خدائے تعالیٰ نے کیوں اختیار کی۔ اس میں نکتہ یہ ہے کہ ان صفاتِ اربعہ کی ترتیب طبعی یہی ہے اور اپنی واقعی صورت میں اسی ترتیب سے یہ صفتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ اسکی تفصیل یہ ہے کہ دنیا پر خدا کا چار طور پر فیضان پایا جاتا ہے جو غور کرنے سے ہر ایک عاقل اس کو سمجھ سکتا ہے۔ پہلا فیضان فیضانِ اعم ہے۔ یہ وہ فیضان مطلق ہے کہ جو بلاتمیز ذی رُوح و غیر ذی روح افلاک سے لیکر خاک تک تمام چیزوں پر علی الاتصال جاری ہے اور ہر ایک چیز کا عدم سے صورت وجود پکڑنا اور پھر وجود کا حد کمال تک پہنچنا اسی فیضان کے ذریعہ سے ہے۔ ... یہی فیضان تمام کائنات کی جان ہے اگر ایک لمحہ منقطع ہو جائے تو تمام عالم نابود ہو جائے۔ ... اس کا نام قرآن شریف میں ربوبیت ہے اور اسی کی رُو سے خدا کا نام رب العالمین ہے۔ ...

دوسرا قسم فیضان کا جو دوسرے مرتبہ پر واقع ہے فیضانِ عام ہے۔ ... یہ فیضان جس کا نام فیضانِ عام ہے ایک خاص عنایت ازلیہ ہے جو جانداروں کے حال پر مبذول ہے۔ ... اس فیضان کی یہ تعریف ہے کہ یہ بلا استحقاق اور بغیر اس کے کہ کسی کا کچھ حق ہو سب ذی رُوحوں پر حسب حاجت ان کے جاری ہے کسی کے عمل کا پاداش نہیں اور اسی فیضان کی برکت سے ہر ایک جاندار جیتا جاگتا، کھاتا پیتا اور آفات سے محفوظ اور ضروریات سے متمتع نظر آتا ہے۔ اس جہت سے اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں ربّ العالمین کی صفت بیان فرما کر پھر اسکے رحمان ہونے کی صفت بیان فرمائی تا ترتیب طبعی انکی ملحوظ رہے۔ تیسری قسم فیضان کی فیضانِ خاص ہے۔ ... فیضانِ خاص میں جہد اور کوشش اور تزکیہ قلب اور دعا اور تضرع اور توجہ الی اللہ اور دوسرا ہر طرح کا مجاہدہ جیسا کہ موقع ہو شرط ہے اور اس فیضان کو وہی پاتا ہے جو ڈھونڈتا ہے۔ ... اس فیضان کی رُو سے خدا تعالیٰ کا نام قرآن شریف میں رحیم ہے۔ ... چوتھا قسم فیضان کا فیضانِ اخص ہے۔ یہ وہ فیضان ہے جو صرف محنت اور سعی پر مترتب نہیں ہو سکتا بلکہ اسکے ظہور اور بروز کے لئے اوّل شرط یہ ہے کہ یہ عالم اسباب کہ جو ایک تنگ و تاریک جگہ ہے بکلّی معدوم اور منہدم ہو جائے اور قدرت کاملہ حضرت احدیت کی بغیر آمیزش اسباب معتادہ کے برہنہ طور پر اپنا کامل چمکارا دکھلاوے۔ ... اور ایسے فیضان اکمل اور اتم اور ابقیٰ اور اعلیٰ اور اجلیٰ سے متمتع ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ بندہ اس عالم ناقص ... سے دوسرے عالم کی طرف انتقال کرے کیونکہ یہ فیضان تجلیات عظمیٰ کا مظہر ہے۔ ... اس فیضان کی رُو سے خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں اپنا نام مالک یوم الدین بیان فرمایا ہے۔ ... صحیفۂ قدرت پر جب نظر ڈالی جائے تو پہلے پہل خدا تعالیٰ کی عام ربوبیت پر نظر پڑتی ہے۔ پھر اس کی رحمانیت پر پھر اس کی رحیمیت پر۔ پھر اُس کے مالک یوم الدین ہونے پر اور کمال بلاغت اسی کا نام ہے کہ جو صحیفۂ فطرت میں ترتیب ہو۔ وہی ترتیب صحیفۂ الہام میں بھی ملحوظ رہے۔"

(براہین احمدیہ)

مندرجہ بالا اقتباس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت بلیغ رنگ میں سورۃ فاتحہ میں بیان فرمودہ اللہ تعالیٰ کی چار صفات کا ذکر فرمایا ہے۔ اگر ہم ان صفات پر اور انکے نتیجہ میں ہم پر عائد شدہ ذمہ داریوں پر غور و تدبر کریں تو فکر و عمل کی کئی نئی راہیں ہمارے لئے کھل سکتی ہیں اور ہم اپنی بساط کے مطابق ۲ ان صفات [illegible] اپنا کر اور صبغۃ اللہ بن کر اللہ تعالیٰ کی رضاء اور خوشنودی کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

محترم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اپنی
اپنی کتاب فتح اسلام میں فرماتے ہیں:-
"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام
کے لئے پھر اس تازگی اور
روشنی کا دن آئے گا جو پہلے
وقتوں میں آچکا ہے اور وہ
آفتاب اپنے پورے کمال
کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا
کہ پہلے چڑھ چکا لیکن ابھی
ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان
اسے چڑھنے سے روکے رہے
جب تک کہ محنت اور جانفشانی
سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں
اور ہم سارے آراموں کو اس کے
ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور
اعزاز اسلام کے لئے ساری
ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام
کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ
مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا
اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت
ہے جس پر اسلام کی زندگی
مسلمانوں کی زندگی اور زندہ
خدا کی تجلی موقوف ہے۔"
(فتح اسلام صفحہ ۱۱)

مسیح پاک کی یہ آواز تھی یا آسمانی فرمان
اسلام کا درد رکھنے والے اس آواز پر
لبیک کہتے ہوئے آئے انہوں نے مسیح پاک
کے ہاتھ پر عہد بیعت اقرار کیا سارے آراموں
کو خیرباد کہا۔ انہوں نے اعزاز اسلام
کے لئے ہر ذلت کو خندہ پیشانی سے
خوش آمدید کہا انہوں نے کہا دل و جگر
خون ہو جائیں۔ ہم رہیں نہ رہیں اسلام
کو غلبہ نصیب ہو جائے۔ پیارے آقا
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین
دنیا میں پھیل جائے۔ وہ آفتاب
محمدی پھر اپنے پورے کمال کے ساتھ
طلوع فرمائے۔ عشاق کا ایک گروہ
آواز دینے والے کے گرد اکٹھا ہو گیا۔ سالار
قافلہ ان جانثاروں کو لیکر میدان میں
اتر آیا اور اس نے باآواز بلند کہا کہ
اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن

تقدیر خداوندی تھی۔ اسلام کے
قوی دلائل اور روشن نشانات کے سامنے
کفر کی یلغار ماند پڑ گئی۔ طاغوتی لشکر
کے غبارے ہوا نکل گئے اور وہ دفاع
پر مجبور ہو گیا۔ خدا نور اور حملوں سے
اسلام کی سچائی کو ظاہر کرتا رہا۔ خدا
کی مخلوق پھر اس کے آستانہ پر جھکتی
نظر آنے لگی۔ اس معرکہ میں داد شجاعت
دیتے ہوئے کئی کام آئے انہوں نے
ابدی زندگی پائی۔ لیکن اسلامی فوج کے
سپاہیوں نے میدان کو خالی نہ ہونے
دیا۔ جب راہ خدا میں ایک جان دیتا ہوا
گر پڑتا تو دوسرا اس کی جگہ لے لیتا
بے شک کفر کے لشکروں کے مقابلہ میں یہ
جانثار تھوڑے تھے لیکن خدائی مژدہ
ہے کم من فئة قليلة غلبت
فئة كثيرة باذن الله ...
مسیح پاک کی اس آواز کو جماعت نے
کبھی زمین پر پڑنے نہیں دیا۔ آپ کے
اس مشن کو آپ کے خلفاء نے زندہ
رکھا۔ آواز یہی تھی جو "فتح اسلام"
سے سنائی دی تھی عشاق انہی اسلاف
کی اولاد تھے۔ وہ آگے بڑھتے رہے
.... جب اُن کے موعود
پسر نے مطالبات تحریک جدید میں اس
آواز کو "وقف زندگی" کے نعرے
کی صورت میں بلند کیا تو پھر ایک تازہ
ولولے اور نئے جوش سے جماعت
کے مخلصین آگے بڑھے اور آج اس کے
آثار تمام دنیا میں ہویدا ہیں۔ آج اسلام
کے جھنڈے ہر چہار اطراف بلند ہیں آج
مساجد کے میناروں سے پھر یہ دلکش صدا
بلند ہو رہی ہے اشہد ان لا الہ الا
اللہ و اشہد ان محمد رسول
اللہ۔ اور آج اگر عالم عیسائیت اپنی
ساری دولت اپنے سارے زور اپنے
سارے اقتدار کے باوجود اگر ایک
شخص کو عیسائیت میں داخل کرتی ہے
تو احمدیت کے مخلص مجاہدین نو افراد کو
حلقہ بگوش اسلام کر کے دم لیتے ہیں
اس کا اعتراف عیسائیوں نے کیا ہے
فالحمد للہ علی ذالک۔

نوجوانو! اس تسلسل کو ہم نے قائم رکھنا
ہے۔ آگے بڑھو اور مسیح پاک کی فوج
میں شامل ہو جاؤ۔ آؤ اپنی زندگیاں وقف
کرو۔ دینی تعلیم سیکھ کر اشاعت
اسلام میں لگ جاؤ۔ آج خدا کے
دین کو تمہاری ضرورت ہے۔ حضرت
مسیح پاک نے کس درد سے پکارا تھا
پیش چشمانِ شما اسلام در خاک اوفتاد
چیست عذرے پیش حق اے مجمع متنعمین
تمہاری نظروں کے سامنے اسلام خاک
میں پڑا ہے ناز و نعمت میں زندگی بسر
کرنے والو خدا کو کیا جواب دو گے
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح
الثانیؓ جماعت کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں
"دوستوں کو یاد رکھنا چاہئے
کہ ہماری جماعت کی ترقی
کا مدار وقف پر ہے لیکن
ایسا وقف جو کہ ہر حالت
میں پیٹھ دکھانے
کو تیار نہ ہو۔ ہر احمدی کو
یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی
زندگی اس کا مال اس کے اوقات
سب کے سب اسلام اور
احمدیت کے لئے وقف ہیں"
(الفضل ۱۲ ستمبر ۱۹۵۲ء)
ایک دوسرے موقع پر آپ نے فرمایا:-
"حضرت ابراہیم کی قربانی ہمیں
یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان
کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی
چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور
پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو
عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی
اولاد کو دین کی راہ میں قربان
کر دے"
(خطبہ عید الاضحیہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۵ء
مطبوعہ الفضل جلد ۲۹ نمبر ۱۳)
حضرت مسیح پاک علیہ السلام ہمارے
سامنے اس حقیقت کو ان الفاظ میں
پیش فرماتے ہیں:-
"سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ
تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری
طاقتوں اور قوتوں کو مادام

الحیات وقف کر دیں یہ کہ وہ حیات
طیبہ کا وارث ہوگا"
(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۰)
پس اسلام کی حقیقت یہی ہے کہ
ہم اپنی ساری توانائیاں۔ اپنی ساری
توفیق خدا کے لئے وقف کر دیں۔ قرآن مجید
کی اس آیت میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے
بلیٰ من اسلم وجهه لله وهو محسن
یہی حقیقی نجات ہے۔ یہی مقدس زندگی
ہے۔ یہی وہ فدیہ ہے جو گناہ سے
بچاتا ہے۔ یہی وہ روح ہے جو ہر قربانی
پہ آپ کو آمادہ رکھے گی۔
ہم نے اولاد در اولاد میں اس جذبہ قربانی
کو باقی رکھنا ہے وہ لوگ جن کے دلوں
میں احمدیت کا درد ہے۔ جنہوں نے کسی
نہ کسی مفہوم میں اس وقف کی روح کو
قائم رکھا ان سے وقت کا آج بھی مطالبہ
ہے کہ وہ اپنی اولاد کو وقف کریں اور
انہیں دینی تعلیم دلوا کر اشاعت اسلام
کے لئے وقف کر دیں۔ دسویں جماعت کا
نتیجہ نکل چکا ہے اعلیٰ ذہن رکھنے
اور دین کی تبلیغ کا جذبہ رکھنے والے
بچوں کو راہ خدا میں وقف کیجئے۔
وکالت دیوان تحریک جدید سے فارم
وقف زندگی منگوا کر پُر کر کے مرکز میں
بھجوائیں۔ ۱۷ اگست سے چونکہ مرکز میں انٹرویو
ہوگا چار ستمبر کو جامعہ میں پڑھائی شروع
ہو جائے گی اپنے بچوں کو بروقت مرکز
میں بھجوا کر سنت ابراہیمی پر عمل کر کے
اپنے خدا کی رضا حاصل کریں۔
آپ کے بچے اشاعت اسلام میں حصہ
لیکر ابدی زندگی پائیں گے اور آپ مسیح پاک
آپ کے خلفاء کی آواز پر لبیک کہکر خدا سے
اجر کے مستحق ٹھہریں گے
حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے درد
اور پُر شوکت الفاظ میں جماعت کو پکارتے ہیں
"اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف
کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ
اور خدا کے سپاہیوں میں
داخل ہو جاؤ۔ ... پس میری
سنو اور میری بات کے پیچھے چلو
کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ
رہا ہے میری آواز نہیں ہے میں
خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں تم
میری بات مانو۔ خدا تمہارے ساتھ
ہو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ خدا
تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں بھی
عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ"
([illegible] صفحہ ۲۸۶)
اور حضرت مسیح پاک کے اس شعر پر میں اس مضمون کو ختم
کرتا ہوں جس کا ایک مصرعہ زیب عنوان ہے۔
بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پانچ الہامات

۱۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا
(تذکرہ طبع دوم صفحہ ۳۰۶)

اور کہہ دو کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف خدا تعالیٰ کا رسول ہو کر آیا ہوں۔
(الہام ۱۹۰۰ء)

۲۔ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ إِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ۔
(تذکرہ صفحہ ۵۰-۲۴۲-۳۶۵)

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے

۳۔ إِنِّيْ مَعَكَ وَمَعَ أَنْصَارِكَ (تذکرہ صفحہ ۳۸۱)

میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے انصار کے ساتھ ہوں۔

۴۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ۔ (تذکرہ صفحہ ۷۵-۲۷۴-۲۷۶)

درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے (صلی اللہ علیہ وسلم)

۵۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْبَرِّ الْكَرِيْمِ۔ يَا حَفِيْظُ يَا عَزِيْزُ يَا رَفِيْقُ يَا وَلِيُّ اِشْفِنِيْ۔
(تذکرہ صفحہ ۵۲۲)

میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو غفور و رحیم ہے میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو احسان کرنے والا کریم ہے۔ اے حفاظت کرنے والے اے غالب۔ اے رفیق۔ اے ولی مجھے شفا دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل اشعار میں سے پانچ اشعار یاد کریں! (از درثمین)

۵
گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو — کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی — چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
چپ رہو تم دیکھ کر ان کے رسالوں میں ستم — دم نہ مارو گر وہ ماریں اور کر دیں حال زار
دیکھ کر لوگوں کا جوش و غیظ مت کچھ غم کرو — شدتِ گرمی کا ہے محتاج بارانِ بہار
اے خدا کمزور ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اٹھا — ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اٹھا لے سارا بار
فضل کے ہاتھوں سے اب اس وقت کر میری مدد — کشتیٔ اسلام تا ہو جائے اس طوفاں سے پار
اے مرے پیارے فدا ہو تجھ پہ ہر ذرہ مرا — پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مہار
میرے زخموں پر لگا مرہم کہ میں رنجور ہوں — میری فریادوں کو سن میں ہو گیا زار و نزار
ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا — تو تو رب العالمیں ہے اور سب کا شہریار
ایک عالم مر گیا ہے تیرے پانی کے بغیر — پھیر دے اب میرے مولیٰ اس طرف دریا کی دھار
اے خدا کمزور ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اٹھا — ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اٹھا لے سارا بار

(آمین)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم بابو عبدالحکیم صاحب اکونٹنٹ پنشنر جھنگ صدر چند ماہ سے عارضہ درد گردہ بہت بیمار چلے آ رہے ہیں ——— احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (خاکسار ماسٹر محمد مولاداد محلہ دار الیمن ربوہ)

محترم شیخ شریف اللہ صاحب کوثر مرحوم کی یادیں

مکرم جاوید کوثر صاحب جاوید لاہور

میرے والد محترم شیخ شریف اللہ صاحب ۵ مئی کو وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کا نام اور اردو مختصر نویسی دو لازم و ملزوم چیزیں بن گئیں۔ ممکن نہیں کہ شیخ صاحب کا نام زبان پر آئے اور اردو مختصر نویسی کا تذکرہ نہ ہو۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی اس فن کی خدمت کے لئے وقف کر دی اور اس میدان میں انہوں نے اس وقت قدم رکھا جب اس میں قدم رکھنے کے لئے کوئی تیار نہ تھا۔ شیخ صاحب نے اپنے آپ کو اس فن کی ترویج و ترقی کے لئے وقف کر دیا اس وقف میں ان کا یہ جذبہ کار فرما تھا کہ وہ خدمت خلق کو انسان کا ایک عظیم سرمایہ خیال کرتے تھے اور دم آخر تک اس سرمایہ کے اکٹھا کرنے کی دھن ان پر سوار رہی۔

آپ بہت بلند اخلاق اور ارفع کردار کے مالک تھے۔ انتہائی خلیق و ملنسار، متواضع، بردبار، شفیق، غمگسار، قانع، متحمل، صابر و شاکر اور رضا برضا رہنے والے انسان تھے۔ ان کا چہرہ جلال و جمال کا پیکر تھا۔ ان کی شخصیت میں بلا کی دلآویزی و اثر انگیزی تھی۔ ان سے پہلی ملاقات میں ہی ملنے والا بے حد متاثر ہوتا اور پھر مودت کا رشتہ ملاقات قائم ہو جاتا۔

آپ نے اردو مختصر نویسی پر تحقیق کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا اور مختصر نویسی کے سارے مروج نظام بنظر غائر دیکھے۔ اپنی ذہانت و فطانت اور عمیق نظر سے ان پر عبور حاصل کر کے ان میں سے پٹ مین سسٹم PITMAN SYSTEM کو اردو مختصر نویسی بنانے کے لئے بہتر خیال کیا اور اس طریق کے مطابق ہی اردو مختصر نویسی مرتب کی جو ان کی فنی مہارت و بصیرت کا ایک شاہکار ہے اور پٹ مین ادارہ لندن نے بھی پٹ مین سسٹم کی تقلیدی کتاب کی حیثیت سے تسلیم کر لیا۔

"کوثر کتاب" کو مغربی پاکستان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن نے بطور نصابی کتاب منظور کیا اور اس طرح اسے پہلی اتالیقی کتاب کا شرف حاصل ہوا جو کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں سی کام (C.COM) اور ڈی کام (D.COM) کے طلبہ کو پڑھائی جاتی ہے۔

جب سرکاری، غیر سرکاری اداروں میں اردو زبان کا عمل دخل ہوا تو اردو مختصر نویسوں کی شدید ضرورت محسوس ہوئی چنانچہ پولیس اور سی آئی ڈی نے اس سلسلہ میں شیخ صاحب کی خدمات حاصل کیں اسی طرح حکومت نے اپنے ادارہ مرکزی اردو بورڈ کے تحت اردو مختصر نویسی کی کلاس جاری کی تو ان میں والد صاحب کو ہی پہلا اتالیق ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے اپنا ادارہ ایس سی کالج مال روڈ پر قائم کیا جہاں سے سینکڑوں طلباء فارغ التحصیل ہو کر اس فن کی بلندیوں پر پہنچے ہوئے ہیں۔

والد صاحب کئی سال سے بلڈ پریشر کے مریض تھے اور اکثر و بیشتر صحت بگڑ جاتی۔ بڑھاپا بھی تھا لیکن اس حالت میں بھی آخری دم تک وہ جاری رہے۔ ان کا آخری شاہکار ان کی مختصر نویسی کی لغت جو "کوثر اللغات" کے نام سے منصہ شہود پر آئی۔ یہ کتاب بھی اپنی نوعیت کی پہلی مستند و مکمل کتاب ہے۔

شیخ صاحب دینی معاملات میں بڑے باغیرت اور پرجوش واقع ہوئے تھے اور انہیں خدا تعالیٰ کی ذات پر زبردست بھروسہ تھا جماعت کی تحریکات میں حتی المقدور حصہ لیتے قرآن سے عشق تھا۔ چنانچہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اشاعت قرآن کی تحریک کی تو آپ نے اپنی طرف سے ایک ہزار افراد میں قرآن حکیم تقسیم کرنے کی پیشکش کی

مرحوم کے والد محترم شیخ عطاء اللہ صاحب نو مسلم تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے انہیں اپنا بیٹا بنایا تھا اور ہماری دادی صاحبہ کو بیٹی بنایا یہ دونوں اکثر و بیشتر حضور کے ہاں قیام کیا کرتے۔ والد صاحب مرحوم کو اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ بے حد محبت تھی اور وہ انہیں بڑا قیمتی وجود سمجھتے۔ دادی صاحبہ کی طویل بیماری کے ایام میں آپ نے ان کی بے حد خدمت کی اور اکثر و بیشتر گھنٹوں ان کے پاس حاضر رہتے۔

والد صاحب کے دل میں جماعت کے لئے عشق و محبت کا ایک سمندر موجزن تھا اور وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی ایسی ہی تڑپ اور کشش محبت دیکھنے کے خواہاں تھے۔ قارئین الفضل سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۶۵۸

مَیں عبدالرؤف خان ولد شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم۔ قوم ککے زئی پیشہ ملازمت ، عمر ۵۵ سال ساکن لاہور ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ سکنی اراضی محلہ دارالنصر قطعہ نمبر ۳۴/۲ رقبہ ۱ کنال مالیتی -/۸۰۰۰ روپے۔

(اس زمین کے ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں)

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے -/۱۰۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ عبدالرؤف خان ۳/۸ آفیسرز کالونی شامی روڈ۔ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ ایس۔ ایم۔ خالد لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ عبدالرحمٰن وصیت نمبر ۲۴۰۳ لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۲۶۵۹

مَیں اقبال محمود ولد شیخ منور دین صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال ، پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷۶/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۴۰۰ روپیہ بصورت ملازمت ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ اقبال محمود ولد شیخ منور دین صاحب III-E فیضی مارکیٹ ناظم آباد نمبر ۳ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن کراچی۔

گواہ شد۔ وسیم احمد ناظم آباد کراچی۔

وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف بھرپور توجہ کی ضرورت

تحریک جدید کے وعدہ جات کا سال ختم ہونے میں ایک سہ ماہی باقی رہ گئی ہے۔ اب وصولی کی طرف بھرپور توجہ کی ضرورت ہے۔ سیکرٹریان تحریک جدید کی خدمت میں خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے مقامی طور پر اعلانات اور وفود کے ذریعہ اس اہم کام کو سرانجام دیں تا بجٹ مقررہ میعاد کے اندر پورا ہو اور وہ اشاعت اسلام کے عظیم الشان ثواب سے بہرہ مند ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی اصحاب کے موجودہ پتے درکار ہیں۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا اُن کے موجودہ پتہ سے کسی کو علم ہو تو وہ دفتر ھذا کو مطلع فرمائیں:۔

۱۔ مکرم ناصر ملک صاحب ولد عنایت اللہ صاحب کرشن نگر لاہور۔ وصیت نمبر ۱۹۳۰۵ سنہ ۱۹۶۸ء میں وصیت کی تھی۔

۲۔ مکرم حافظ قاری فتح محمد صاحب ولد مکرم چراغ دین صاحب وصیت نمبر ۲۴۴۰۔

۳۔ مکرم چوہدری محمد حمید صاحب ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب سکنہ لاہور وصیت نمبر ۱۷۲۴۶۔

۴۔ مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب۔ وصیت نمبر ۱۷۲۴۳۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری حاکم علی صاحب ولد نظام دین صاحب محلہ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی محمد بوٹے خان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت کھاتہ نمبر ۴۳۰۹/۱۲۱ میں مبلغ -/۳۸۵ روپے موجود ہیں۔ میرے علاوہ میری بہن محمد بی بی صاحبہ بھی مرحوم کے ترکہ کی جائز وارثہ ہیں۔ ہمارے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے پر میری ہمشیرہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۲۸۵ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ ۲۵ جولائی کو میرے بڑے بیٹے عزیزم مبشر احمد کی کلائی کی ہڈی سیڑھی سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ بچے کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے ان کے دور ہونے کے لئے بھی دعا کا ملتمس ہوں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (محمد عمر بشیر احمد ربوہ)

۲۔ خاکسار کی بھاوجہ محترمہ نیز خاکسار کی بھتیجی عزیزہ سکینہ کافی عرصہ سے میرپور آزاد کشمیر میں بیمار چلی آرہی ہیں۔ ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (نظام الدین مہمان سابق مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ)

۳۔ مکرم حکیم ظفر الدین احمد صاحب آف شیخوپورہ کی بیگم صاحبہ پر فالج کا حملہ ہو گیا ہے۔ کچھ دن بیہوش رہنے کے بعد ہوش میں تو آ گئی ہیں مگر دایاں حصہ بدستور مفلوج ہے۔ قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت سے نوازے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ مکرم حکیم صاحب موصوف تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں سے ہیں اور خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

۴۔ تحریک جدید کے ایک معاون خصوصی مکرم شیخ محمد صدیق صاحب کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ اپنے کاروبار میں خیر و برکت کیلئے احباب جماعت کی دعاؤں کے ملتجی ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نامساعد حالات دُور فرما کر انہیں خیر و برکت سے نوازے (وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلانات نظارت تعلیم

۱۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ بہاولپور میں سہ سالہ ڈپلوما کورس برائے Associate انجینئر مختلف Technologies میں داخلہ کی آخری تاریخ ۷۶/۸/۱۸ ہے۔ امیدوار یکم ستمبر ۱۹۷۶ء کو ۱۵ تا ۲۰ سال کی عمر کا ہو تفصیلات کیلئے پاکستان ٹائمز ۷۶/۷/۱۹۔

۲۔ آرمی میں ریگولر کمیشن بذریعہ 59 P.M.A Long کورس کے لئے (a) 3-G.H.Q PA راولپنڈی میں درخواستوں کی آخری تاریخ ۷۶/۸/۱۵ ہے۔ مزید تفاصیل پاکستان ٹائمز ۷۶/۷/۲۰ میں دیکھیں۔

۳۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ ساہیوال میں سہ سالہ ڈپلوما کورس کی آخری تاریخ ۷۶/۸/۱۰ ہے۔ امیدوار کی عمر ۱۵ سال سے کم نہ ہو اور ۲۰ سال سے زیادہ نہ ہو۔

جملہ تفاصیل کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۷۶/۷/۱۹۔

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات متوجہ ہوں

تمام لجنات شہری، قصباتی یا دیہاتی کو لجنہ مرکزیہ کی طرف سے ایک چھوٹا سا فارم پُر کرنے کے لئے بھجوایا گیا ہے تا اس سے خواتین کا علمی جائزہ لیا جا سکے۔ ۱۹۶۶ء میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ایسا جائزہ لیا تھا۔ ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے وہ فارم پُر ہو کر واپس ملا ہے۔ یہ جائزہ اس سال کی سالانہ رپورٹ میں شائع کیا جائیگا۔ اس لئے تمام لجنات یہ فارم پُر کر کے جلد از جلد واپس دفتر کو بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

احمدی مستورات کا واحد رسالہ — ماہنامہ مصباح

ماہنامہ "مصباح" احمدی مستورات کا واحد رسالہ ہے جو ۱۹۲۶ء میں اُس زمانہ کی احمدی مستورات کی کوششوں اور خواہش پر جاری کیا گیا تھا اور اُس وقت سے یہ علمی اور ادبی خدمت کرتا آ رہا ہے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اعلانات اور تحریکات اور مختلف لجنات کی ترقی کا جائزہ اِسی رسالہ کے ذریعہ آپ سب تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر احمدی بہن جو استطاعت رکھتی ہو اُسے مصباح کا خریدار ضرور بننا چاہیئے۔ اِس گرانی کے زمانہ میں مصباح کی آمد اس قدر کم ہے کہ یہ اپنا خرچ پورا نہیں کر رہا اور اِس کا واحد طریق یہی ہے کہ خریداری بڑھائی جائے۔ جو بہن بھی اردو لکھنا پڑھنا جانتی ہے وہ ضرور مصباح کی خریدار بنے۔ خود پڑھے، اپنی بچیوں کو پڑھائے نیز تعلیم یافتہ خواتین اور بچیوں سے درخواست ہے کہ وہ اِس کا معیار بلند کرنے کی کوشش کریں۔ ادبی، علمی، معاشرتی، تمدنی، سماجی، تربیتی اور بچوں کے مسائل پر مضامین لکھیں۔ مضامین مختصر ہونے چاہئیں۔

بعض بہنوں کو شکایت رہتی ہے کہ رسالہ نہیں ملتا۔ یکم یا دو کو رسالہ شائع ہوتا ہے۔ اگر اُسی ماہ کی دس پندرہ تاریخ تک آپ کی شکایت مل جائے تو آپ کو دوبارہ وہی پرچہ بھجوایا جا سکتا ہے۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس طلباءِ سابق جامعہ احمدیہ کا تیسرا اجلاس

مجلس طلباءِ سابق جامعہ احمدیہ کا تیسرا اجلاس عام مؤرخہ ۱۹ جولائی بروز پیر شام چھ بجے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (صدر مجلس) کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت حافظ مظفر احمد صاحب نے کی اور عزیز خیر الدین بارِش (انڈونیشین) نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منظوم کلام "نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" خوش الحانی سے پڑھا۔

صدر مجلس کے ارشاد پر مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب (نائب صدر) نے فاضل مقالہ نگار مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب وِدّیارتھی (محاسب صدر انجمن احمدیہ) کا تعارف کروایا۔

ازاں بعد فاضل مقالہ نگار نے "حضرت کرشنؑ" سے متعلق نہایت علمی اور فاضلانہ مقالہ پڑھا۔

محترم چوہدری صاحب حضرت کرشنؑ کے تفصیلی حالاتِ زندگی بیان فرمائے۔ کوروؤں اور پانڈوؤں کی وجہ تسمیہ اور ان کے مابین مشہور جنگ اور اس کا فلسفہ بیان فرمایا۔

فاضل مقالہ نگار نے حضرت کرشن علیہ السلام کی تعلیمات کا بھی تفصیلاً ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت کرشن علیہ السلام کا یہ عقیدہ تھا کہ رہبانیت دین کا حصہ نہیں بلکہ انسان کو سعئ پیہم سے کام لینا چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ گیانِ کامل خدا پر ایمان اور تعلق کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔

آخر میں صدرِ مجلس نے حاضرین اور مقالہ نگار کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

چین میں ہولناک زلزلہ

ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی

یہ زلزلہ ۱۹۶۴ء کے بعد دنیا میں شدید ترین زلزلہ ہے

پیکنگ ۲۸ جولائی۔ چین میں گزشتہ اڑتالیس گھنٹوں کے دوران دو شدید ترین زلزلوں سے زبردست جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو جانے کے باعث نقصانات کے اعداد و شمار میسّر نہیں آ سکے۔ دار الحکومت پیکنگ کی بیشتر عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن چکی ہیں اور مشرقی دار الحکومت کے ساتھ ریل اور ٹیلیفون کا نظام بھی منقطع ہو گیا ہے۔ ماہرین نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ زلزلے کے ابھی مزید جھٹکے آئیں گے چنانچہ وہ کھلی جگہوں پر رہیں۔ گزشتہ روز اور آج زلزلے کے جو جھٹکے محسوس کئے گئے وہ الاسکا میں ۱۹۶۴ء میں آنے والے زلزلے کے بعد دنیا بھر میں شدید ترین تھے۔ امریکی رصد گاہ نے بتایا ہے کہ اس زلزلے کا مرکز پیکنگ کے جنوب مشرق میں ۱۶۰ کلومیٹر دور شمال مشرقی چین کے صوبہ ہوپی میں ہے۔ گزشتہ روز کے زلزلے کی شدت ۸ء۲ اور آج کے زلزلے کی شدت ۷ء۹ تھی۔ الاسکا میں ۱۹۶۴ء کے زلزلے کی شدت ۸ء۴ تھی۔ زلزلے کا پہلا جھٹکا گرین وچ ٹائم کے مطابق ۲۰ بج کر ۴۵ منٹ پر محسوس کیا گیا۔ بعض اطلاعات میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ زلزلے سے ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے ہیں۔ پیکنگ اور بعض دیگر شہروں میں گلی کوچے منہدم ہونے والی عمارات کے ملبے سے اَٹ گئے ہیں۔

انسپکٹر کی ضرورت

نظارت اصلاح و ارشاد کو ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ جو اصحاب خواہشمند ہوں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش سے مؤرخہ ۱۰/۸ تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ مشاہرہ دیا جائے گا۔ مطلوبہ کوائف:۔

نام۔ ولدیت۔ تعلیم عمر۔ صحت

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

میری بچی دل کی تکلیف میں مبتلا ہے اور بہت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

ملک عبدالمجید
گول بازار۔ ربوہ

جنرل سٹور برائے فروخت

دکان جنرل سٹور "بشارت برادرز" رحمت بازار ربوہ (سامان و فرنیچر صرف) چالو حالت میں قابلِ فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے بالمشافہ بات کریں۔

بشارت محمود
پروپرائٹر بشارت برادرز۔ رحمت بازار ربوہ

ضرورت ہے

ایک سند یافتہ یونانی حکیم جو مرکبات بنانے اور مفردات سے متعلق پوری واقفیت رکھتا ہو، کی ضرورت ہے۔

مقامی امیر صاحب یا صدر صاحب کی تصدیق کے ہمراہ تشریف لائیں۔ معاوضہ حسب لیاقت معقول دیا جائے گا۔

مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ)
ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴